بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذکر خدا پہ زور دے ظلمت دل مٹائے جا　　　گوہر شب چراغ بن دنیا میں جگمگائے جا

صاحب صدر:

اللہ تعالی قرآن کریم میں فرماتا ہے ۔

اَلَا بِزِكْرِ اللهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ؛ کہ یاد رکھو دلوں کا اطمینان صرف اور صرف ذکر الہی میں مضمر ہے۔

اور یہی میری تقریر کا عنوان ہے۔

جناب والا: اس وقت دنیا دکھوں کی آماجگاہ بنی ہوئی ہے۔ بھائی بھائی کا دشمن اور بیٹا باپ کا دشمن بنا ہوا ہے۔ ایک افرا تفری کا سماں سا ہے۔ دلوں کے زنگ اور طبائع کی بے اعتنائیاں، حسد، تعصب اور کبر و غرور نے آج انسانیت کی جڑیں کھوکھلی کر دی ہیں۔ اور محبت کے دریچے انسان پر بند کر دیئے ہیں۔ ایسے ماحول میں انسان کے لیے کیا درس ہے۔ جو اسلام اور اسلام کا خدا دیتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ ایک ایسی ہستی کی یاد میں خود کو محو کر دیا جائے۔ جس کو یاد کر لینے سے دلوں کو اطمینان ملا کرتا ہے اور اُسکو بُھلانے سے انسان گُم گشتہ راہ ہو جایا کرتا ہے۔ اسی لیے ہاں، ہاں اسی لیے اللہ کا پیارہ بندہ ہمیں پکار پکار کر کہتا ہے۔

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے　　　ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

اعلان کرنے والا اللہ کی طرف سے اعلان کر رہا ہے کہ سنو:

یہاں وہاں سب جگہ درندے ہی درندے ہیں کہیں دولت کے درندے ہیں تو کہیں تعصب کے، کہیں حسد کے درندے ہیں تو کہیں انسانیت کے دشمن۔ ایسے میں اگر کوئی پاک صاف ہو کر اسکی طرف آتا ہے تو خیر کا وارث بنتا ہے۔ اسکی حفاظت کے الٰہی سامان کیے جاتے ہیں اور اسکے دل کے ظلمات کو روشنیوں میں بدل دیا جاتا ہے۔

معزز حاضرین: ذکر کی بات ہو اور ذکر مصطفیٰ نہ ہو ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔

جناب والا: سید الکونین جناب حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے ذکر کے وہ بازار گرم کیے کہ امہات المومنین کے حجروں سے لے کر میدان کارزار تک اور مسجد نبوی سے لیکر جنت البقیع تک کے تمام رستے اور ذرہ ذرہ اِسکا گواہ ہے کہ آپ ﷺ اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے اور سوتے جاگتے ذکر الٰہی میں مصروف رہتے یہاں تک کہ فرمایا۔ اَنَامُ وَلَا تَنَامُ قَلْبِیْ۔

پس اے امت محمدیہ کی سرسبز شاخوں! اگر آج ہم نے اپنے دل کے ظلمات کو حسین رنگ و نور سے پُر روشنیوں میں بدلنا ہے تو حضرت مسیح موعودؑ کی اس نصیحت کو ہر دم یاد رکھنا ہوگا کہ "دست با کار دل بایار" کہ ہاتھ تو کام کرے مگر دل وجودِ حقیقی کے ذکر میں مصروف رہے۔

پس آج ہمیں حضرت اقدس مصلح موعود کے اس مصرے پر عمل کرتے ہوئے کہ

ذکر خدا پہ زور دے ظلمت دل مٹائے جا

آپنے دلوں کے زنگ دور کرنے ہیں اور آپنے دلوں کو شبِ ظلمت سے پاک کر کے الہی روشنیوں سے منور کرنا ہے۔

اے اللہ تو ہمیں ایسا بنادے کہ ہمارا دل کبھی تیری یاد سے غافل نہ ہو کیونکہ جو دم غافل سو دم کافر:

وَ اٰخِرُ دَعْوَانَا عَنِ الْحَمْدُو لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْن۔

طالب دعا: زاہد اقبال غالب معلم سلسلہ وقف جدید